اے رخِ پنجتن ، تم سلامت رہو

دھن میں تیری جہاں کو بھلا دینگے ھم

تم سلامت رہو ، تم سلامت رہو

تیرے دیدار سے ذوقِ تمکین ہے

دل یہ مانندِ گلزار رنگین ہے

حسن و خوبی کی رونق میں پھولا پھلا

تیرے الطاف سے گلشنِ دین ہے

ہے تبسم تیرا وجہِ کل اطمئناں

رنج و غم کو یہ نسخہ بتادینگے ہم تم سلامت رہو

تجھ میں برہانِ دیں شہ سی ہی بات ہے
ہوبہو نور سی نور کی ذات ہے
رب سے فضل کی تجھکو ہی امداد ہے
تیرے دشمن کی کیا کوئی اوقات ہے
مولی مولی کے نعروں کی دے کر صدا
دشمنوں کو حسد میں جلا دینگے ہم تم سلامت رہو

جس پہ تیری نگاہِ نوازش پڑے
اُس پہ یمن و سعادت کی بارش پڑے
اُس کا ہر کام ہو ، در جہاں نام ہو
ہر نحِس کی بھی اُلٹی ہی سازش پڑے
اک تمہاری نظر کا سہارا ملے
اپنی قسمت ملک سی بنادینگے ہم تم سلامت رہو

سن لیں شیرینیاں تیری آواز کی
دیکھ لیں ہر جھلک تیرے انداز کی
زندگی میں نہ کچھ اور ہو آرزو
آخرت کو ملے شکل آغاز کی

تا ابد تیرے دامن میں پلتے رہیں
تا ابد تو رہے یہ دعاء دینگے ہم تم سلامت رہو

تو سفینہء دعوت کا کپتان ہے
اور ملکِ ائمت کا سلطان ہے
فاطمی طرز و شاہی کی برہان ہے
اور مسکِ نیابت کی ریحان ہے
روحِ لیلتِ قدر کی تعبیر میں
تیری قدر کو سجدہ بجادینگے ہم تم سلامت رہو

روزِ میلاد کو دید انور تیرا
(یمن)
ہو مبارک مبارک مبارک شہا

عیدِ میلاد آتی رہے جب تلک
(لیلة القدر)
رب سے تیری بقاء کی رہیگی دعاء

گرہ سالی مناتے ہوئے ہر برس
مدح کے موتیوں کو لٹادینگے ہم تم سلامت رہو

اَن گِنت تجھ پہ کاتب ہے شہ کی نعِم
ہے قلم پر تیری اِنکا دستِ کرم

یہ ہی رب ہیں تیرے، یہ ہی معبود ہیں
اِنکی خدمت ہے ایماں ، محبت دھرم

قبر میں ہو سؤالِ نعیم اگر
انکے نام کا کلمہ سنادینگے ہم تم سلامت رہو